13480 ـ رمضان المبارك كى خصوصيات

سوال

رمضان المبارك كى خصوصيات كيا ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ماہ رمضان عربى بارہ مہينوں ميں سے ايك مہينہ ہے، اور دين اسلام ميں يہ مہينہ عظيم الشان قدر و منزلت ركھتا اور باقى سب مہينوں سے اسے بہت سارے خصائص حاصل ہيں جن ميں سے چند ايك خصوصيات ذيل ميں بيان كى جاتى ہيں:

1 ـ اللہ سبحانہ و تعالى نے اس ماہ مبارك كے روزے ركھنا دين اسلام كا چوتھا ركن قرار ديا ہے، جيسا كہ ارشاد بارى تعالى ہے:

ماہ رمضان وہ مہينہ ہے جس ميں قرآن مجيد نازل كيا گيا جو لوگوں كے ليے ہدايت كا باعث ہے اور اس ميں راہ ہدايت كى واضح نشانياں ہيں، اور فرقان ہے، اس ليے جو كوئى بھى ماہ رمضان كو پا لے تو وہ اس ماہ كے روزے ركھے البقرۃ (185).

اور صحيح بخارى اور صحيح مسلم ميں ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما سے مروى ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اسلام كى بنياد پانچ اشياء پر ہے: اس بات كى گواہى دينا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كےعلاوہ كوئى معبود برحق نہيں، اور يقينا محمد صلى اللہ عليہ وسلم اللہ كے بندے اور اس كے رسول ہيں، اور نماز كى پابندى كرنا، اور زكاۃ ادا كرنا، اور رمضان المبارك كے روزے ركھنا، اور بيت اللہ كا حج كرنا "

صحيح بخارى حديث نمبر (8) صحيح مسلم حديث نمبر (16).

2 ـ اللہ سبحانہ و تعالى نے اس ماہ مبارك ميں قرآن مجيد نازل كيا ہے، جيسا كہ مندرجہ بالا آيت ميں فرمان بارى تعالى ہے:

رمضان المبارك وہ مہينہ ہے جس ميں قرآن مجيد نازل كيا گيا ہے جو كہ لوگوں كے ليے باعث ہدايت ہے اور اس ميں ہدايت كى نشانياں ہيں اور فرقان ہے البقرۃ (185).

اور دوسرے مقام پر ارشاد ربانى ہيں:

يقينا ہم نے اس قرآن مجيد كو ليلۃ القدر ميں نازل كيا ہے .

3 ـ اللہ سبحانہ و تعالى نے اس ماہ مبارك ميں ليلۃ القدر ركھى ہے جو كہ ايك ہزار مہينوں سے افضل و بہتر ہے، جيسا كہ درج ذيل فرمان بارى تعالى ميں ہے:

يقينا ہم نے اس قرآن مجيد كو ليلۃ القدر ميں نازل كيا ہے، تجھے كيا علم كہ ليلۃ القدر كيا ہے، ليلۃ القدر ايك ہزار مہينوں سے بہتر ہے، اس ميں ہر كام كے سرانجام دينے كو اپنے رب كے حكم سے فرشتے اور جبريل اترتے ہيں، يہ رات سراسر سلامتى والى ہے اور فجر كے طلوع ہونے تك رہتى ہے القدر (1- 5).

اور ايك مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

يقينا ہم نے اس قرآن مجيد كو بابركت رات ميں نازل كيا ہے بيشك ہم ڈرانے والے ہيں الدخان (3).

اللہ سبحانہ و تعالى نے رمضان المبارك كو ليلۃ القدر كے ساتھ فضيلت دى ہے، اور ليلۃ القدر كى قدر و منزلت بيان كرنے كے ليے سورۃ القدر نازل ہوئى، اور بہت سارى احاديث بھى اس سلسلہ ميں وارد ہيں جن ميں سے چند ايك ذيل ميں بيان كى جاتى ہيں:

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تمہارے پاس وہ بابركت مہينہ آ رہا ہے جس كے روزے اللہ نے تم پر فرض كيے ہيں، اس ميں آسمان كے دروزے كھل جاتے ہيں اور جہنم كے دروازے بند كر ديے جاتے ہيں، اور سركش شيطانوں كو زنجيروں ميں باندھ ديا جاتا ہے، اللہ كے ليے اس ميں ايك رات ہے جو ايك ہزار مہينوں سے بہتر ہے، جو بھى اس رات كى خير سے محروم ہو گيا تو وہ محروم ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر (2106) مسند احمد حدیث نمبر (8769) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (999) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ایک دوسری روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی لیلۃ القدر کا ایمان اور اجروثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1910) صحیح مسلم حدیث نمبر (760).

4 ۔ اللہ سبحانہ و تعالی نے رمضان المبارک میں ایمان اور اجروثواب کی نیت سے روزے رکھنا اور قیام کرنے کو گناہوں کی بخشش کا سبب بنایا ہے؛ جیسا کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی رمضان المبارک میں ایمان اور اجروثواب کی نیت سے روزے رکھے اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2014) صحیح مسلم حدیث نمبر (760).

اور ایک حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی رمضان المبارک کا ایمان اور اجروثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے سارے گناہ بخش دیے جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2008) صحیح مسلم حدیث نمبر (174).

مسلمانوں کا اجماع ہے کہ رمضان المبارک کی راتوں میں قیام کرنا سنت ہے، امام نووی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ قیام رمضان سے مراد نماز تراویح ہے یعنی نماز تراویح سے قیام اللیل کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے.

5 ۔ اس ماہ مبارک میں اللہ سبحانہ و تعالی جنتوں کے دروازے کھول دیتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں بند کر دیا جاتا ہے، جیسا کہ درج ذیل حدیث سے ثابت ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب رمضان المبارک شروع ہو جاتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے اور شیطانوں کو ونجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1898) صحیح مسلم حدیث نمبر (1079).

6 ـ رمضان المبارک کی ہر رات اللہ سبحانہ و تعالی کچھ لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتے ہیں:

ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر افطاری کے وقت اللہ تعالی کے لیے کچھ آزاد ہوتے ہیں "

اسے امام احمد نے مسند احمد (5 / 256) میں روایت کیا ہے، امام منذری رحمہ اللہ نے اس کی سند کو لاباس کہا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (987) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور بزار نے کشف (962) میں ابو سعید سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر مسلمان کے لیے ہر دن اور رات میں دعا قبول ہوتی ہے "

7 ـ جب کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے تو رمضان المبارک کے روزے رکھنا پچھلے سب گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" پانچوں نمازیں اور جمعہ سے لیکر جمعہ تك اور رمضان سے رمضان تك ان کے مابین گناہوں کا کفارہ ہیں جبکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (233).

8 ـ رمضان المبارک کے روزے رکھنا دس مہینوں کے برابر ہیں جیسا کہ صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث دلالت کرتی ہے:

ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا کہ اس نے سارا سال ہی روزے رکھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1164).

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے تو ایک ماہ دس ماہ کے برابر ہے، اور عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے تو یہ پورے سال کے روزے ہونگے "

مسند احمد حدیث نمبر (21906).

9 - جو شخص رمضان المبارک میں رات کو امام کے ساتھ قیام مکمل کرے تو اسے ساری رات کے قیام کا ثواب حاصل ہوتا ہے:

ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی امام کے ساتھ قیام کیا حتی کہ امام چلا جائے تو اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھا جاتا ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1370) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صلاۃ التراویح صفحہ (15) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

10 - اس ماہ مبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری عورت کو فرمایا:

" تجھے ہمارے ساتھ حج کرنے سے کس چیز سے روکا ؟

اس عورت نے عرض کیا: ہمارے پاس دو ہی اونٹ تھے ایک پر اس کے شوہر نے حج کیا اور دوسرا ہمارے لیے چھوڑ گیا جس پر ہم پانی لاتے تھے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب رمضان آئے تو تم عمرہ کر لینا، کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1782) صحیح مسلم حدیث نمبر (1256).

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

" میرے ساتھ حج کا ثواب ہے "

ناضح کا معنی وہ اونٹ جس پر پانی لایا جائے.

11 ـ ماہ رمضان میں اعتکاف کرنا مسنون ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے مستقل طور پر ہر رمضان میں اعتکاف کیا تھا جیسا کہ درج ذیل حدیث میں وارد ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے ہر رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے، اور پھر ان کی بیویوں نے بھی آپ کے بعد اعتکاف کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1922) صحیح مسلم حدیث نمبر (1172).

12 ـ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت اور دور کرنا مستحب ہے، دور اس طرح ہوگا کہ قرآن مجید کسی دوسرے شخص کو سنایا جائے، یا پھر کسی دوسرے کا سنا جائے، اس کے مستحب ہونے کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

" جبریل علیہ السلام رمضان المبارک میں ہر رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6) صحیح مسلم حدیث نمبر (2308).

قرآن مجید کی تلاوت کرنا مطلقا مستحب ہے، لیکن رمضان المبارک میں زیادہ تاکیدی ہے.

13 ـ رمضان المبارک میں کسی دوسرے روزے دار کا روزہ افطار کرانا مستحب ہے:

زید بن خالد جھنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی روزے دار کا روزہ افطار کرایا اسے روزے دار جتنا ثواب حاصل ہوگا، لیکن روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی "

سنن ترمذي حدیث نمبر (807) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1746) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (647) میں اسے صحیح قرار دیا ہے، آپ سوال نمبر (12598) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .